سوال

بیٹے کا چیٹ کے ذریعہ ایک لڑکی سے تعارف ہوا اور وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے

جواب

الحمد للہ.

یہ اور اس طرح کی دوسری مشکلات دعوت و تبلیغ اور اصلاحی کام کرنے والوں کو اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ ہم اپنے بچے اور بچوں کا انٹرنیٹ استعمال کرنے میں غفلت سے کام لینا چھوڑ دیں بلکہ ہوش میں رہیں کہ مرد و عورت نیٹ چیٹ کے ذریعہ کیا کرتے ہیں اور انہیں اس سے بچائیں، کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کے بیٹے نے اس لڑکی سے تعلق قائم کرنے میں غلطی کی ہے جو کہ اس کے لیے حلال نہیں تھی، اور پھر اس نے آپ کے ساتھ جھوٹ بول کر بھی غلطی کی، اور اس کی یہ بھی غلطی ہے کہ اس نے آپ کو چھوڑ کر اپنی پھوپھو کو راز دان بنایا۔

لیکن ہم آپ کے ساتھ اس بات پر موافق نہیں کہ آپ نے اس لڑکی کے ساتھ شادی سے انکار کی جو بنیاد بنائی ہے اور خاص کر جب آپ نے اپنے بیٹے کے تعلقات کی شدت بھی کو محسوس کیا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل اسباب ہیں :

اول : ایسا کام کرنے والی ہر لڑکی پر یہ حکم لگانا ممکن نہیں کہ وہ منحرف ہے اور وہ بری تربیت اور برے اخلاق کی مالکہ ہے، ہوسکتا ہے کہ اس کا یہ عمل کسی غلطی اور راستے سے پھسلنے کی وجہ سے ہو جیسا کہ آپ کے بیٹے کے ساتھ حال ہے۔

دوم : اب جو کچھ آپ کے بیٹے کو علیحدگی کا میلان اور پڑھائی سے دل اچاٹ ہونا وغیرہ کا پیدا ہو رہا ہے وہ ہوسکتا ہے اس لڑکی کی دلی محبت کی وجہ سے ہو وہ اس لڑکی سے دلی طور پر محبت کرنے لگا ہے، تو اس طرح کے حالات میں اس کا علاج یہی ہے کہ جس سے وہ محبت کرتا ہے اسی سے شادی کر دی جائے۔

اور حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(ہم محبت کرنے والوں کے لیے نکاح کی طرح کوئی چیز نہیں دیکھتے)

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1847) میں صحیح قرار دیا ہے۔

سوم : یہ بات کہ آپ کا بیٹا اس کی اخلاقیات کے بارہ میں زیادہ علم نہیں رکھتا، اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اس کے بارہ میں معلومات حاصل کریں اور ہمسایوں سے سوال کر کے ثبوت حاصل کر سکتے ہیں۔

اس لیے ہماری رائے تو یہ ہے کہ آپ اس لڑکی اور اس کے خاندان کی حالت کے بارہ میں معلومات حاصل کریں، اگر تو ان کی حالت پسندیدہ نہ ہو تو آپ کے لیے ایک معقول عذر ہو گا جس سے آپ اپنے بیٹے کو اس سے شادی نہ کرنے پر قائل کر سکیں گے حتی کہ وہ بھی اس کے بارہ میں سوچنا ترک کر دے گا۔

اور اگر آپ کو مکمل طور پر اچھی طرح تلاش کے بعد اس کی صفات اور حالات اچھے لگیں تو اپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں بلکہ یہ تو ان دونوں کے لیے سب سے بہتر علاج ہے۔

یہ کہنے کا مطلب کہ اگر آپ اپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے کی شدید حرص اور اس سے تعلق میں شدت محسوس کریں جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے، اگر تو معاملہ صرف اتنا ہے کہ سوچ ہی ہے جو اس کے لیے نرم پڑی ہوئی ہے اور معاملہ عشق اور بہت زیادہ تعلقات تک نہیں پہنچا اور آپ کو یہ امید ہے

اور اس کا تعاون کرتے ہوئے کوئی اچھے اخلاق اور دین کی مالک لڑکی تلاش کریں جو عفت و عصمت بھی رکھتی ہو، ایسی کتنی ہی صالحہ اور عفت و عصمت کی مالک عورتیں ہیں جو مردوں کو جانتی تک بھی نہیں اور نہ ہی وہ فتنہ میں پڑی ہیں۔

اور آپ اللہ تعالی سے بھی رجوع اور التجا کریں کہ وہ آپ کی راہنمائی کرے اور صحیح راستہ کی توفیق عطا فرمائے، اور اپنے ہر معاملے میں نماز استخارہ سے بھی تعاون حاصل کریں۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

22003